السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانکاح کے بعد رخصتی سے پہلے میاں بیوی آپس میں باتیں کر سکتے ہیں اور مل بھی سکتے ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے بعد بیوی اپنے شوہر کے لیے حلال ہوجاتی ہے۔ بعد از نکاح دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات بحال کر سکتے ہیں، چاہے رخصتی نہ بھی ہوئی ہو۔ البتہ اس حوالے سے عرف اور معاشرتی اخلاقیات کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ لیکن شادی سے پہلے، اگرچہ منگنی بھی ہوگئی ہو، مرد و عورت کسی قسم کے تعلقات روا نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی ایک دوسرے سے باتیں کر سکتے ہیں۔ نکاح سے پہلے لڑکا اپنی منگیتر کے لیے غیر محرم ہی رہے گا اور غیر محرم سے خلوت و تنہائی اختیار کرنا یا میل جول بڑھانا حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

"ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يخلون بامرأة ليس معها ذو محرم منها فإن ثالثهما الشيطان"

(ارواء الغلیل: 1813)

''جو شخص اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ہرگز کسی ایسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے جس کے ساتھ کوئی محرم رشتہ دار نہ ہو، کیونکہ (ایسی صورت میں) ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی